سوال

(26) ایامِ حیض کے بعد غسل نہ کرنے پر حق رجوع برقرار رہتا ہے کہ ختم ہوجاتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خونِ حیض بند ہونے کے بعد جب تک عورت غسل نہ کرے، عدت پوری نہیں ہوتی اور خاوند کو رجوع کا حق رہتا ہے، اگرچہ کئی سال تک وہ غسل نہ کرے۔ کیا حنابلہ کا یہ مذہب صحیح ہے یا حیض ختم ہوتے ہی غسل کیے بغیر ہی حق رجوع جاتا رہتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں فقیہ ابن قدامہ رحمہ اللہ نے ''المغنی'' (۱۱/۲۰۴) میں ابن حامد سے دو روایتیں نقل کی ہیں۔ ایک یہی جس کا ذکر صورتِ سوال میں ہے، اوردوسری روایت یہ ہے کہ مجرد انقطاعِ دم سے عدت پوری ہوجاتی ہے۔ انھوں نے پہلی روایت کو اختیار کیا ہے۔ کیونکہ اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم کا مسلک یہی ہے۔ لیکن ترجیح دوسری روایت کو معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ نصِ قرآنی کے تین ''قروٴ''مکمل ہوچکے ہیں اسی لیے تو غسل واجب ہوا ہے اور نماز روزہ بھی واجب ہوگیا۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ: 98

محدث فتویٰ